بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا (القرآن)

جس نے رسول (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی اطاعت کی تو بیشک اس نے اللہ تعالیٰ کا حکم مانا اور جس نے منہ پھیرا تو ہم نے بھی آپ کو ان کا نگہبان (ذمہ دار) بنا کر نہیں بھیجا

سُنَنِ ابُوداؤد شریف

(مُترجَم)

جلد سوم

تصنیف

امام ابوداؤد سُلیمان بن اشعث سجستانی قدس سرہٗ

۲۰۲ھ ـــــ ۲۷۵ھ

۸۱۷ء ـــــ ۸۸۹ء

ترجمہ و فوائد

مولانا عبد الحکیم خاں اختر شاہجہانپوری مدظلہ

(مترجم صحیح بخاری، سنن ابن ماجہ، مؤطا امام مالک)

تقسیم کار

فرید بُک سٹال ○ ۳۸ اردو بازار۔ لاہور ۲ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نام کتاب : سننِ ابوداؤد (سوئم)

تصنیف : امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ : مولانا عبدالحکیم خاں اختر شاہجہانپوری قدس سرہٗ العزیز

اہتمام وتزئین : سیّد اعجاز احمد (بانیِ ادارہ)

مطبع : رومی پبلیکیشنز اینڈ پرنٹرز، لاہور

اشاعتِ اوّل : ۱۴۰۵ھ/۱۹۸۵ء

اشاعتِ دوئم : ذوالقعدۃ ۱۴۲۲ھ / فروری ۲۰۰۲ء

ناشر

فرید بُک سٹال (رجسٹرڈ) ۳۸۔ اُردو بازار لاہور

فون نمبر 042-7312173 ، فیکس نمبر 092-042-7224899

ای۔میل نمبر Email:info@faridbookstall.com

ویب سائٹ Visit us at : www.faridbookstall.com

۱۲۰۲ـ حدثنا عثمان ابن ابی شیبة ثنا سفیان عن الزهری عن عامر بن سعید عن ابیه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان اعظم المسلمین فی المسلمین جرما من سال عن امر لم یحرم فحرم علی الناس من مسألته۔

عامر بن سعید نے اپنے والدِ ماجد سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ مسلمانوں میں سے وہ شخص بڑا ہی گنا ہگار ہے جو ایسے کام کے متعلق پوچھے جو حرام نہیں کیا گیا تھا لیکن اُس کے پوچھنے کے باعث لوگوں پر حرام کر دیا جائے۔

باب ۳۹۵ فی التفضیل۔

فضیلت کا بیان

۱۲۰۳ـ حدثنا عثمان ابن ابی شیبة ثنا اسود بن عامر ثنا عبد العزیز بن ابی سلمة عن عبید الله عن نافع عن ابن عمر قال کنا نقول فی زمن النبی صلی الله علیه وسلم لا نعدل بابی بکر احدا ثم عمر ثم عثمان ثم نترک اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم لا نفاضل بینهم۔

عثمان بن ابو شیبہ، اسود بن عامر، عبدالعزیز بن ابو سلمہ، عبیداللہ، نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابنِ عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا:۔ ہم نبی کریم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے زمانۂ مبارک میں کہا کرتے کہ ہم حضرت ابو بکر کے برابر کسی کو نہیں سمجھتے، پھر حضرت عمر کو، پھر حضرت عثمان کو۔ پھر ہم نبی کریم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے اصحاب کو چھوڑ دیتے اور اُن میں سے کسی کو فضیلت نہ دیا کرتے۔

۱۲۰۴ـ حدثنا احمد بن صالح نا عنبسة ثنا یونس عن ابن شهاب قال قال سالم بن عبد الله ان ابن عمر قال کنا نقول و رسول الله صلی الله علیه وسلم حی افضل امة النبی بعده ابو بکر ثم عمر ثم عثمان رضی الله عنهم

سالم بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حضرت ابنِ عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہما نے فرمایا:۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کی حیاتِ مبارکہ میں ہم کہا کرتے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کی اُمت میں آپ کے بعد سب سے افضل حضرت ابو بکر ہیں۔ پھر حضرت عمر، پھر حضرت عثمان رضی اللہ تعالےٰ عنہم

۱۲۰۵ـ حدثنا محمد بن کثیر ثنا سفیان ثنا جامع ابن ابی راشد ثنا ابو یعلی عن محمد بن الحنفیة قال قلت لابی ای الناس خیر بعد رسول الله صلی الله علیه وسلم ابو بکر قال قلت ثم من قال ثم عمر ثم خشیت ان اقول ثم من فیقول عثمان فقلت ثم انت یا ابت قال ما انا الا رجل من المسلمین۔

محمد بن حنفیہ کا بیان ہے کہ میں اپنے والدِ ماجد کی خدمت میں عرض گزار ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے بعد بہتر شخص کون ہے؟ فرمایا کہ حضرت ابو بکر۔ میں عرض گزار ہوا کہ پھر کون ہے؟ فرمایا کہ حضرت عمر۔ پھر میں ڈرا کہ اگر کہوں پھر کون ہے تو آپ فرمائیں گے کہ حضرت عثمان لہٰذا میں عرض گزار ہوا کہ ابا جان! پھر آپ ہیں؟ فرمایا کہ میں تو مسلمانوں میں سے ایک فرد ہوں۔